جادو ٹونہ
جنات و آسیب
نظر بد
بندش
جملہ عوارض
اور
ہمارا طریقۂ علاج
قاطع السحر، مھرب الجان
حضرت مولانا قاری محمد لقمان
دام بالمن والاحسان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
جادو ٹونہ، جنات و آسیب، نظر بد اور بندش وغیرہ قابلِ علاج امراض ہیں، آپ
ان سے ہمیشہ کے لیے چھٹکارا حاصل کر کے خوشیوں بھری زندگی گزار سکتے ہیں۔
ہم ان امراض کا مندرجہ ذیل طریقے سے شافی علاج کرتے ہیں:
اللھم رب الناس
مذھب الباس
اشف انت الشافی
لا شفاء الا شفاؤك
شفاء لا یغادر سقما
بسم اللہ ارقیک
دم
تعویذات
عملیات
حاضری
1

رسول اللہ ﷺ خود بھی دم کیا کرتے تھے اور آپ کے صحابہ بھی۔

★ ایک دفعہ ایک دیہاتی نے آپ ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی: اے اللہ کے نبی! میرے بھائی کو تکلیف ہے۔

فرمایا: کیا تکلیف ہے؟ عرض کی: آسیب ہے۔

فرمایا: اسے میرے پاس لے آؤ۔ اس اعرابی نے بھائی کو لا کر حضور کے سامنے ڈال دیا، حضور ﷺ نے اسے دم کیا تو وہ بیمار شخص ایسے کھڑا ہو گیا جیسے کبھی بیمار ہوا ہی نہیں تھا۔

(مسند احمد، ج 35، ص 107، رقم 21174، قال الھیثمی رواہ عبد اللہ بن احمد و فیہ ابو جناب و ھو ضعیف لکثرۃ تدلیسہ و قد وثقہ ابن حبان، و بقیۃ رجالہ رجال الصحیح۔ مجمع الزوائد، رقم 8467)

★ حضرت عوف بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: ہم دورِ جاہلیت میں دم کرتے تھے تو ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس بارے میں آپ کی کیا رائے عالی ہے؟

آپ ﷺ نے فرمایا: ”دم کرنے میں کوئی حرج نہیں جب تک کہ اس میں شرک نہ ہو۔“

(انظر: صحیح مسلم، ج 4، ص 1727، رقم 2200، صحیح)

الحمد للہ ہم ان کلمات سے ہی دم کرتے ہیں جو رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے منقول ہیں یا جن کی شریعت میں اجازت ہے۔

تعویذات

★ امام ابن الحاج رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: بزرگانِ دین ہمیشہ سے قرآنی آیات اور دعائیں لکھ کر مریضوں کو پلاتے رہے ہیں جن کی برکت سے مریض شفا پاتے رہے ہیں۔

(المدخل لابن الحاج، ج 4، ص 122، 121)

★ سیدنا عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم کردہ ایک دعا کاغذ پر لکھ کر بچوں کے گلے میں ڈالتے تھے۔

(انظر: سنن ترمذی، ج 5، ص 542، رقم 3528۔ حسن)

★ امام سفیان ثوری اور امام شافعی رحمہما اللہ لٹکانے کے لیے تعویذ لکھ کر دیا کرتے تھے۔

(انظر: البرھان فی علوم القرآن للزرکشی، ج 1، ص 434)

انھی بزرگوں کی متابعت میں ہم بھی تعویذات دیتے ہیں جو کہ آیاتِ قرآنی و اسمائے الٰہی، اَدعیہ ماثورہ اور جائز نقوش پر مشتمل ہوتے ہیں جنھیں ہر قسم کے کفریہ، شرکیہ، حرام اور غیر معلوم المعنیٰ الفاظ سے پاک رکھا جاتا ہے۔

اوراد و وظائف، دم اور تعویذات کے ساتھ پاک اور حلال چیزوں پر نظر بد، جادو کے توڑ اور جنات کو بھگانے کے لیے عملیات کیے جاتے ہیں۔

★ شیخ الاسلام امام احمد رضا رحمہ اللہ فرماتے ہیں: جنات کی حاضری اگر "علوی عمل" سے، جائز مقصد کے لیے ہو اور اس میں شیطانوں سے مدد نہ مانگی جائے تو جائز ہے۔

اور اگر "سفلی عمل" (یعنی کالے جادو کے ذریعے) ہو یا شیطانوں سے مدد مانگی جائے تو ضرور حرام ہے، بلکہ قول یا فعل کفر پر مشتمل ہو تو کفر ہے۔

(ملتقطاً فتاویٰ افریقہ، ص 157.159)

ناگزیر حالات میں ہم حاضری صرف اور صرف "علوی عمل" کے ذریعے ہی کرتے ہیں اور اس میں بھی ان امور کو پیش نظر رکھتے ہیں:

- حاضری صرف جائز اور محمود کام کے لیے کی جاتی ہے، کسی قسم کے ناجائز و حرام کام یا محض تلذذ کے لیے نہیں کی جاتی
- جنات کو کسی خلاف شرع بات کا حکم دیتے ہیں اور نہ ہی ان کی کسی خلاف شریعت بات پر عمل کرتے ہیں، بلکہ حتی المقدور انہیں نیکی کی دعوت دیتے ہیں
- حاضرات سے کسی قسم کا مالی مطالبہ نہیں کیا جاتا اور نہ ہی خلاف شرع اعانت لی جاتی ہے

- حاضری کے لیے جنات کی خوشامد اور چاپلوسی نہیں کی جاتی اور نہ ہی ان کے لیے خوشبوئیں سلگائی جاتی ہیں کہ یہ ساری چیزیں جاہلانہ افعال، اور تکریمِ انسانی کے خلاف ہیں
- آسیب زدہ پر کسی قسم کا بے جا جسمانی تشدد نہیں کیا جاتا اور نہ ہی فضول قسم کی دھونیاں دی جاتی ہیں
- جنات سے ایسی کوئی بات نہیں پوچھتے جو اُن کے حق میں غیب ہو کیوں کہ زمانہ کہانت میں جن آسمانوں تک چلے جاتے تھے اور چوری چھپے فرشتوں کی باتیں سنتے رہتے پھر زمین پر آ کر جھوٹ ملا کر کاہنوں کو بتاتے اور وہ لوگوں کو گم راہ کرتے۔ جب سید عالم ﷺ کا زمانہ اقدس آیا تو جنات کا آسمان پر جانا بند ہو گیا۔ اب اگر یہ آسمان پر جاتے ہیں تو فرشتے ان کو شہاب مارتے ہیں جیسا کہ سورت جن شریف میں ہے۔ تو اب جنات غیب سے نرے جاہل ہیں ان سے آئندہ کی بات پوچھنی عقلاً حماقت اور شرعاً حرام ہے اور ان کی غیب دانی کا اعتقاد رکھنا کفر ہے

- کوئی کفریہ شرکیہ یا ناجائز وحرام دم اور تعویذ نہیں کیا جاتا، مثلاً: میاں بیوی کو جدا کرنے کے لیے، آپس میں جھگڑا لڑانے کے لیے، بلا عذر شرعی منگنی ختم کروانے کے لیے، ناجائز رشتوں کے ملاپ اور جائز رشتوں کی جدائی کے لیے یا شوہر کو بیوی کے تابع کرنے کے لیے، وغیرہ وغیرہ
- صرف اور صرف وہی تعویذات اور انہی مسائل کے حل کے لیے تعویذات کیے جاتے ہیں جو کہ جائز وحلال ہیں

ہر قسم کے جادو ٹونے، جنات و آسیب، بندش، نظر بد اور ان سے پیدا ہونے والے تمام امراض کا مقدور بھر علاج کرنے کی کوشش کی جاتی ہے، مثلاً:

- سر، گردن، بازو، ٹانگ، گھٹنے یا جسم کے کسی حصے میں ایک خاص وقت تک تکلیف رہتی ہو

- بلاوجہ گھر میں عجیب سی بے چینی محسوس ہو اور گھر سے باہر طبیعت بالکل ٹھیک رہے

- جامد چیزیں حرکت کرتی نظر آئیں اور حرکت کرتی چیزیں ٹھہری ہوئی محسوس ہوں

- کسی چیز کا رنگ کوئی اور ہے لیکن دکھائی اس کے برعکس دے رہا ہو مثلاً: سفید رنگ کی دیوار سبز محسوس ہو

- بلاوجہ دل میں خوف محسوس ہو، پریشان خیالی کی کیفیت رہے، کبھی بلاوجہ ہنسنے لگ جائیں تو کبھی گم صم ہو جائیں

- نہ چاہتے ہوئے بھی اچھی خاصی گفتگو کے دوران اچانک بہکی بہکی باتیں کرنے لگ جانا

- ٹکٹی باندھ کر کسی چیز کو دیکھنا لیکن تھوڑی دیر بعد سوچنا کہ میں نے کیا دیکھا؟ یا بلاوجہ زور زور سے بے معنی آوازیں نکالنا، وغیرہ

- پیچھے یا دائیں بائیں سے آوازیں سنائی دیں لیکن جب مڑ کر دیکھیں تو آواز دینے والا کوئی نظر نہ آئے

- تنہائی میں کسی کی آہٹ محسوس ہو، یا چلتے پھرتے سائے نظر آئیں

- لیٹے ہوئے یوں محسوس ہو جیسے کوئی بستر کھینچ رہا ہے، یا بلی جیسا جانور بستر میں داخل ہو رہا ہے، یا سرہانے کھڑا کوئی شخص نام لے کر پکار رہا ہے

خواب میں کوئی پیچھا کرے جس سے بچاؤ کے لیے بھاگ دوڑ کریں تو آنکھ کھل جائے، یا خواب میں خوف ناک شکلیں دیکھیں اور جب بیدار ہوں تو دہشت زدہ ہوں
عجیب طریقے سے اچانک کپڑے کٹ جائیں، کبھی گھر میں رکھے ہوئے تو کبھی پہنے ہوئے
کپڑوں پر، گاڑی پر، مکان کی چھت پر یا گھر کی دیگر چیزوں پر خون یا گندے پانی کے چھینٹے پڑیں
مویشیوں کے چارے، مکان کی چھت، گھر کے کونے وغیرہ سے خون یا گوشت کے لوتھڑے برآمد ہوں
9

- سورج غروب ہونے سے پہلے گھر سے بکرے کا سر جلنے کی بدبو آئے

- نکاح میں بلاوجہ رکاوٹ ہو، یا منگنی ہو کر ٹوٹ جاتی ہو

- میاں، بیوی صحت مند ہونے کے باوجود آپس میں مل نہ سکیں اور اگر ملیں بھی تو اولاد کی نعمت سے محروم رہیں اور کوئی دوا اثر نہ کرے

- بہن بھائی، باپ بیٹے، میاں بیوی، رشتے داروں یا دو دوستوں میں بلاوجہ نفرت پیدا ہو جائے حتی کہ ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں

- کپڑوں یا دیگر سامان کو اچانک آگ لگ جائے یا گھر سے چیزیں غائب ہو جاتی ہوں

- گھر سے ایسا کاغذ یا کپڑا برآمد ہو جس پر کوئی پتلا بنا ہوا ور اس میں سوئیاں لگی ہوں، یا اس پر عجیب طرز کی سیدھی ترچھی لکیریں ہوں

- غروبِ آفتاب کے وقت سینے میں گھٹن محسوس ہو اور یہ کیفیت ایک خاص وقت تک رہے

- اچانک چہرے یا جسم پر سرخ، سیاہ یا نیلے داغ بننے شروع ہو جائیں اور کچھ دیر بعد خود بہ خود ختم ہو جائیں، وغیرہ وغیرہ

علاوہ ازیں:

پرانے بخار، یرقان، گھٹنوں اور جوڑوں کے درد، سر درد، اور دیگر پرانے امراض کا دم کیا جاتا ہے

بے اولاد حضرات کا تعویذات و عملیات کے ذریعے علاج کیا جاتا ہے

علاج کا معاوضہ

شریعت مطہرہ کے دائرے میں رہتے ہوئے قرآن پاک اور دیگر جائز کلمات سے جو دم اور تعویذات وعملیات کیے جائیں ان کا معاوضہ یا ہدیہ لینا جائز و حلال ہے۔ فقہائے کرام فرماتے ہیں:

''ان چیزوں کا تعلق عبادت محضہ سے نہیں بلکہ علاج سے ہے اس لیے ان پر جو اجرت لی جاتی ہے وہ علاج کی اجرت ہوتی ہے تلاوت قرآن پاک یا ذکر الٰہی کی نہیں، البتہ ناجائز اور جھوٹے جنتر منتر پر اجرت یا نذرانہ لینا حرام ہے۔''

(انظر رد المحتار، ج 6، ص 57 ۔ مرآۃ المناجیح ج 4، ص 337، 583)

★ صدر الشریعہ مفتی محمد امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

''بہت سے لوگ تعویذ کا معاوضہ لیتے ہیں یہ جائز ہے... مگر یہ ضرور ہے کہ تعویذ ایسا ہو کہ اس میں شرعی قباحت نہ ہو۔'' (بہار شریعت، حصہ 14، ص 147)

★ حکیم الامت مفتی احمد یار خان نعیمی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''تعویذ کی اجرت بلا کراہت جائز ہے۔'' (اسلامی زندگی، ص 144)

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے دم کی اُجرت بھی لی ہے اور ہدیہ بھی، بلکہ خود سید عالم نور مجسم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہدیہ قبول فرمایا ہے۔

★ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عورت اپنا بیٹا لے کر آئی تھی جسے کوئی جن چمٹا ہوا تھا تو آپ نے اس جن سے فرمایا: ''اللہ کے دشمن نکل جا میں اللہ کا رسول ہوں!''

تو وہ لڑکا صحت یاب ہو گیا۔

اس عورت نے دو مینڈھے، کچھ پنیر اور گھی رسول پاک ﷺ کی بارگاہ میں ہدیہ پیش کیا تو آپ نے حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے فرمایا:

اے یعلی! پنیر، گھی اور ایک مینڈھا لے لو، اور دوسرا واپس کر دو!

(مسند احمد، ج 29، ص 105، رقم 17563۔ قال الھیثمی رجالہ رجال الصحیح۔ مجمع الزوائد، ج 9، ص 6، رقم 14160۔ قال العراقی اسنادہ جید۔ المغنی عن حمل الاسفار...... ص 1560)

★ حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں نبی کریم ﷺ کے صحابہ رضی اللہ عنہم کا گزر پانی کے ایک گھاٹ سے ہوا، وہاں ایک آدمی تھا جسے بچھو یا سانپ نے ڈسا ہوا تھا، گھاٹ والوں میں سے ایک شخص ان کے پاس آ کر کہنے لگا: کیا تم میں کوئی دم کرنے والا ہے؟

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے ایک صحابی اس آدمی کے ساتھ مریض کے پاس گئے اور چند بکریوں کے عوض سورت فاتحہ پڑھ کر اس پر دم کیا تو وہ ٹھیک ہو گیا۔ وہ صحابی بکریاں لے کر جب دوسرے صحابہ کرام کے پاس آئے تو انھوں نے (دم کے بدلے اجرت لینے کو) ناپسند کیا اور کہا کہ:

”تم نے اللہ کی کتاب پر اجرت لی ہے۔“

پھر جب یہ مدینہ پاک آئے تو انھوں نے سید عالم ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی:

اے اللہ کے رسول! اس شخص نے اللہ کی کتاب پر اجرت لی ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

”جن چیزوں پر تم اجرت لیتے ہو ان میں سب سے زیادہ اجرت کی مستحق اللہ کی کتاب ہے۔“

(صحیح بخاری، ج 7، ص 132، ر 5737)

★ حضرت خارجہ بن صلت تابعی رحمۃ اللہ علیہ بیان کرتے ہیں کہ : میرے چچا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہو کر مشرف بہ اسلام ہوئے، پھر جب واپس جا رہے تھے تو ان کا گزر ایک قوم پر ہوا جنھوں نے مرض جنون میں مبتلا ایک شخص کو زنجیر سے باندھ رکھا تھا، اس کے اہل خانہ نے ان سے کہا:

ہم نے سنا ہے کہ تمہارے صاحب خیر و بھلائی لے کر آئے ہیں تو کیا تم کسی چیز سے اس کا علاج کر سکتے ہو؟ وہ کہتے ہیں:

میں نے اس مریض کو سورت فاتحہ پڑھ کر دم کیا جس سے وہ شفایاب ہو گیا۔

اب اس کے گھر والوں نے مجھے سو بکریاں پیش کیں، یہ بکریاں لے کر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور سارا واقعہ آپ کو سنایا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا:

تم نے (دم میں صرف سورت فاتحہ ہی پڑھی یا ناجائز کلمات میں سے) کچھ اور بھی پڑھا؟ میں نے عرض کی: نہیں۔ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ بکریاں رکھ لو،

''میری زندگی کی قسم! لوگ ناجائز دم کر کے کھاتے ہیں تم نے تو جائز دم کر کے کھایا ہے۔''

(سنن ابو داود، ج 4، ص 13، رقم 3896، صحیح)

اگرچہ دم اور تعویذات کا معاوضہ لینا بلا کراہت جائز و حلال ہے جیسا کہ احادیث و اقوال فقہا میں گزرا، لیکن ''ہم اکثر تعویذات اور دم بلا معاوضہ ہی کرتے ہیں''

ان پر کسی قسم کے مالی نفع کا مطالبہ نہیں کرتے۔

البتہ سخت قسم کے جادو یا آسیب وغیرہ کے لیے جو عملیات کیے جاتے ہیں وہ محنت

طلب ہوتے ہیں نیز ان میں کچھ چیزیں بھی استعمال ہوتی ہیں جو کہ قیمتاً آتی ہیں اس لیے اُن پر مریض کے حسب حال جو اخراجات ہوں وہ بتا دیے جاتے ہیں، اگر مریض اخراجات کر سکے تو فبہا (بہتر)، ورنہ عملیات کے بجائے دم پر ہی اکتفا کیا جاتا ہے۔

اس یقین کے ساتھ علاج کروائیں کہ اللہ تعالی مجھے شفادے گا کیوں کہ: اللہ تعالی نے کوئی ایسی بیماری پیدا ہی نہیں کی جس کی شفا نہ اتاری ہو۔

(انظر صحیح بخاری ج 7، ص 122، رقم 5678)

- جلد بازی سے کام نہ لیں، اللہ تعالی اسی کی دعا قبول فرماتا ہے جو جلد بازی نہیں کرتا۔

(انظر صحیح بخاری ج 8، ص 74، رقم 6340)

- نماز پنج گانہ اور جو اوراد و وظائف بتائے جائیں ان کی پابندی کریں۔
- اپنے ذہن کو پراگندگی اور تاریک سوچ سے بچائیں، خوش کن باتیں سوچیں کہ یہ جلد صحت یاب ہونے میں معاون ہیں۔
- جو پرہیز بتایا جائے اس پر سختی سے کاربند رہیں کیوں کہ جادو کے توڑ میں پرہیز کا بہت عمل دخل ہے۔
- شفا کی امید صرف اللہ تعالی سے رکھیں؛ جس طرح اس کے اذن کے بغیر کوئی جادو، کسی پر اثر انداز نہیں ہو سکتا، اسی طرح اس کے امر کے بغیر کوئی دم، کوئی دوا اثر کر سکتی ہے نہ کسی معالج کا علاج نفع دے سکتا ہے اور نہ ہی کسی حکیم کا تجربہ کام آسکتا ہے۔
- آپ کے مسائل کے حل کے لیے ہم مقدور بھر کوشش کرتے ہیں، اس کوشش میں اللہ تعالی برکت عطا فرماتا ہے تو کام ہوتا ہے۔

ہم ایسا کوئی دعوی نہیں کرتے کہ: ہم ہر ناممکن کو ممکن کر دکھائیں گے، آپ کا ہر

مسئلہ فوراً سے پیشتر حل کردیں گے، ہمارے پاس آنے سے آپ کی ہر تمنا پوری ہوگی چاہے جیسی بھی ہو۔وغیرہ وغیرہ

کیوں کہ یہ سب ''ہوائی باتیں'' ہیں جن کا حقائق سے کوئی تعلق نہیں؛ ایسی بے سروپا باتوں پر یقین کرنے والے کئی لوگ لاکھوں ہزاروں روپے برباد کردیتے ہیں اور انھیں سوائے حسرت و یاس کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

- ہر مریض کی الگ کیفیت ہوتی ہے اگر دس آدمی ایک ہی بیماری میں مبتلا ہوں اور انھیں ایک ہی وقت میں، ایک ہی ڈاکٹر، ایک ہی دوا دے تو ضروری نہیں کہ بہ یک وقت سارے صحت یاب ہوجائیں؛ یہی معاملہ دم اور تعویذات و عملیات کا ہے، بعض مریض جلدی ٹھیک ہوجاتے ہیں اور بعض کو صحت یاب ہوتے کچھ وقت لگتا ہے۔ اگر آپ جلد صحت یاب ہوجائیں تو اللہ پاک کا شکر ادا کریں اور اگر کچھ تاخیر ہوجائے تو پریشان نہ ہوں اطمینانِ قلبی سے علاج جاری رکھیں اللہ پاک آپ کو بھی شفا عطا فرمائے گا!

الجھے ہوئے ذہن کو سکوں دیتا ہے
انسان کو سوچ سے فزوں دیتا ہے
دیکھا ہوگا کبھی برستا بادل
وہ دینے پہ آئے تو یوں دیتا ہے

الحمدللہ ہمارے ہاں کوئی کفریہ طریقہ یا ناجائز حرام امور اور تعویذ نہیں کیا جاتا۔
مثلاً میاں بیوی کو جدا کرنے کے لیے، آپس میں جھگڑا ڈالنے کے لیے، یا معاذ
شرعی نکاح ختم کروانے کے لیے، ناجائز رشتوں کے ملاپ اور جائز رشتوں کی جدائی
کے لیے یا شوہر کو بیوی کے تابع کرنے کے لیے، وغیرہ وغیرہ
صرف اور صرف وہی تعویذات اور انہی مسائل کے حل کے لیے تعویذات کیے
جاتے ہیں جو کہ جائز و حلال ہیں
اوقات ملاقات
جمعرات اور اتوار
نماز فجر سے لے کر نماز مغرب تک کسی بھی وقت تشریف لائیں
رابطہ نمبر
0300-6235167